سوال

(182) روزے کی حالت میں مسواک اور خوشبو وغیرہ کا استعمال

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

روزے دار کےلیے مسواک اور خوشبو استعمال کرنے کے بارے میں کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مسواک اور خوشبو کا استعمال سنت ہے، اس میں روزہ دار، غیر روزہ دار اور صبح وشام کا کوئی فرق نہیں، کیونکہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمانِ گرامی عمومیت کا حامل ہے:

(السواک مطهرة للفم مرضاة للرب) (نسائی، الطهارة، الترغیب فی السواک، ح: 5)

''مسواک منہ کو پاک کرنے اور رب کو راضی کرنے کا ذریعہ ہے۔''

اور فرمان گرامی ہے:

(لولا ان اشق علی امتی لامرتهم بالسواک مع کل صلاة) (بخاري، الجمعة، السواک يوم الجمعة، ح: 887)

''اگر میں اپنی امت کے لیے مشقت نہ سمجھتا تو انہیں ہر نماز کے ساتھ مسواک کرنے کا حکم دیتا۔''

خوشبو کا استعمال صبح وشام کسی بھی وقت جائز ہے خواہ وہ تیل کی قسم سے ہو یا بخورات وغیرہ کی قسم سے، البتہ بخورات کی دھونی جان بوجھ کر Inhalation نہیں کرنی چاہیئے، کیونکہ اس کے دھوئیں میں کچھ ایسے محسوس اور نظر آنے والے اجزاء ہوتے ہیں جو زور لگا کر سونگھنے سے ناک کے ذریعے معدے میں جا سکتے ہیں، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اسی لیے لقیط بن صبرہ رضی اللہ عنہ سے فرمایا تھا:

(بالغ فی الاستنشاق الاان تکون صائما) (ابوداؤد، الطهارة، فی الاستنثار، ح: 142)

''روزے کی حالت میں (وضو وغیرہ کے لیے) ناک میں پانی چڑھاتے وقت مبالغہ سے کام نہ لیں۔'' (فضیلة الشیخ محمد بن صالح عثیمین رحمة اللہ علیہ)

هذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

[فتاویٰ افکارِ اسلامی]

رمضان المبارک اور روزہ، صفحہ: 446

محدث فتویٰ